روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 12/اکتوبر 2006ء 18رمضان 1427ہجری 12اخاء 1385ھش جلد 56-91 نمبر 231

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو ترقی انسان خودنہیں کرسکتا تھا جب تک ایک جماعت اور ایک اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود بخود ترقی کرسکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کے لئے ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحب کشش ہو اور بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزرے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی ہرگز نہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحب کشش نہ تھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنا دی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اس کے اندر ایک تریاقی مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اس کے ساتھ ترقی کرتا ہے تو اس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اس کے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔ اس کی نماز معمولی نماز نہیں ہوتی۔ یاد رکھو کہ اگر موجودہ ٹکروں والی نماز ہزار برس بھی پڑھی جاوے تو ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ نماز ایسی شئے ہے کہ اس کے ذریعہ سے آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ میں مرگیا اور اس کی روح گداز ہوکر خدا کے آستانہ پر گر پڑی ہے۔ اگر طبیعت میں قبض اور بدمزگی ہو تو اس کے لئے بھی دعا ہی کرنی چاہئے کہ الٰہی تو ہی اسے دور کر اور لذت اور نور نازل فرما۔ جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر نوحؑ کے وقت میں یہ نماز ہوتی تو وہ قوم کبھی تباہ نہ ہوتی۔ حج بھی انسان کے لئے مشروط ہے روزہ بھی مشروط ہے۔ زکوٰۃ بھی مشروط ہے مگر نماز مشروط نہیں۔ سب ایک سال میں ایک ایک دفعہ ہیں مگر اس کا حکم ہر روز پانچ دفعہ ادا کرنے کا ہے۔ اس لئے جب تک پوری پوری نماز نہ ہوگی تو وہ برکات بھی نہ ہوں گی جو اس سے حاصل ہوتی ہیں اور نہ اس بیعت کا کچھ فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر بھوک یا پیاس لگی ہو تو ایک لقمہ یا ایک گھونٹ سیری نہیں بخش سکتا۔ پوری خوراک ہوگی تو تسکین ہوگی۔ اسی طرح ناکارہ تقویٰ ہرگز کام نہ آوے گا۔ خدا تعالیٰ انہیں سے محبت کرتا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ (۔) (اٰل عمران: 93) کے یہ معنے ہیں کہ سب سے عزیز شئے جان ہے۔ اگر موقعہ ہو تو وہ بھی خدا کی راہ میں دے دی جاوے نماز میں اپنے اوپر جو موت اختیار کرتا ہے وہ بھی برّ کو پہنچتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 627)

خدا کا ہتھیار

سر ولیم میور اپنی کتاب لائف آف محمدؐ میں لکھتے ہیں:۔

رسول اللہ کی بعثت کے وقت دنیا کی حالت بآواز بلند اس عالمی اور کامل الٰہی ہدایت کو پکار رہی تھی جو خدا کے الہامی الفاظ میں ایک ایسے رسول کے ذریعہ بیان کی جائے جس کی زندگی مختلف پہلوؤں اور جہات پر حاوی ہو اور جو بنی نوع انسان کیلئے ایک نمونہ اور اسوہ ہو، ایسے انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی تھے۔ بلاشبہ آپ کا وجود انسان کی رشد و ہدایت کیلئے خدا کے ہتھیار کے طور پر پہلے سے مقدر تھا۔

(Sir William Mur, Life of Muhammad)

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا، اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل و عیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(ایڈیشنل وکیل المال۔ لندن)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 13 ؍ اکتوبر 2006ء

5-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
6-30am درس القرآن
8-05 am کھانا پکانے کا پروگرام المائدہ
8-20 am کوئز پروگرام۔رمضان
9-25 am تلاوت
9-55 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-45 am ورائٹی پروگرام
11-05 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
1-35 pm انڈونیشین سروس
2-45 pm درس القرآن
5-00 pm خطبہ جمعہ لائیو
6-00 pm عالمی جماعتی خبریں
6-35 pm بنگلہ سروس
7-30 pm خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
8-35 pm تلاوت
10-30 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm عربی سروس

ہفتہ 14 ؍ اکتوبر 2006ء

1-30 am درس القرآن
3-25 am خطبہ جمعہ
4-45 am تلاوت
5-00 am تلاوت، عالمی جماعتی خبریں
7-05 am درس القرآن
8-50 am خطبہ جمعہ
10-00 am درس حدیث
10-20 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-00 am تلاوت، عالمی جماعتی خبریں
1-25 pm خطبہ جمعہ
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm درس القرآن
5-40 pm عالمی جماعتی خبریں
6-15 pm بنگلہ سروس
7-15 pm گفتگو
8-25 pm تلاوت
10-25 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm عربی سروس

اتوار 15 ؍ اکتوبر 2006ء

1-35 am عالمی جماعتی خبریں
2-05 am درس القرآن
4-00 am تلاوت
5-00 am تلاوت، درس حدیث
6-10 am عالمی جماعتی خبریں
6-40 am درس القرآن
8-30 am تلاوت
8-45 am درس حدیث
9-05 am کہکشاں پروگرام
10-00 am خطبہ جمعہ
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-45 pm چلڈرنز کلاس
2-25 pm طلباء سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب
2-45 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm درس القرآن
5-25 pm عالمی خبریں
6-20 pm بنگلہ سروس
7-20 pm لائیو مقابلہ حسن قراءت
8-25 pm تلاوت
10-30 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm عربی سروس

سوموار 16 ؍ اکتوبر 2006ء

12-20 am لقاء مع العرب
1-20 am عالمی خبریں
2-00 am درس القرآن
4-00 am تلاوت
5-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
6-40 am درس القرآن
8-25 am خطبہ جمعہ
9-25 am حضور انور ایدہ اللہ کا طلباء سے خطاب
9-45 am تلاوت
10-05 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-00 am تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
1-55 pm چلڈرنز کلاس
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-25 pm درس القرآن
5-35 pm عالمی جماعتی خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-10 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm تلاوت
10-20 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm عربی سروس

منگل 17 ؍ اکتوبر 2006ء

1-35 am عالمی جماعتی خبریں

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم طارق فواد صاحب اور بہو مکرمہ ظہیرہ ہما فواد صاحبہ کو 25 ستمبر 2006ء کو اللہ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔نومولود حضرت مولانا محبوب عالم رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہے بچے کا نام رمان احمد شامس تجویز ہوا ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی والی لمبی و بابرکت عمر دے اور احمدیت کا روشن ستارا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں مکرم چوہدری فضل داد احمدی صاحب سابق صدر جماعت بھلیسر ولد مکرم چوہدری اللہ داد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 2۔اکتوبر 2006ء کو بعمر 83 سال اپنے گاؤں بھلیسر ضلع گجرات میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔مورخہ 4۔اکتوبر 2006ء کو بھلیسر میں بعد از نماز ظہر مکرم عبدالسلام شاہد صاحب مربی ضلع گجرات نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔بعدہ میت کو ربوہ لایا گیا۔ جہاں اسی روز بیت المبارک میں بعد از نماز عشاء مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹے مکرم چوہدری فضل طارق صاحب آف جرمنی (جو نماز جنازہ سے قبل جرمنی سے بھلیسر پہنچ گئے تھے) چھ بیٹیاں، چار پوتے اور متعدد نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔مرحوم ملنسار، مہمان نواز، منسکر المزاج اور تہجد گزار بزرگ تھے۔مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ مرحوم کے ایک داماد مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سابق صدر جماعت چک سکندر ضلع گجرات تقریباً تین سال سے اسیر راہ مولیٰ ہیں۔ان کی جلد از جلد باعزت بریت کیلئے بھی دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے ہم زلف مکرم محمود احمد صاحب راجپوت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ نائلہ محمود صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم صغیر احمد شاہد صاحب ابن مکرم میاں مبارک احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 28 جولائی 2006ء کو بمقام بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کیا۔ مورخہ 5۔ اگست 2006ء ربوہ سے لاہور برات آئی دعا کے ساتھ رخصتی ہوئی۔مورخہ 6۔اگست 2006ء کو ربوہ میں ولیمہ کی تقریب ہوئی۔مکرمہ نائلہ محمود صاحبہ مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب کی ہمشیرہ ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھروں کے لئے دینی ودنیوی برکات کا موجب بنائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم رانا عبدالرزاق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مبشر احمد واقف نو نے ناظرہ قرآن شریف ختم کرلیا۔احمدیہ بیت الذکر سمبڑیال میں تقریب آمین ہوئی۔مکرم سید حمید الحسن صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ نے بچے سے قرآن سنا اور دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مبشر احمد کو مزید علم وعمل کی توفیق عطا فرمائے۔

باہمی جھگڑوں کو نپٹانا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اچھا شہری بھی ہو۔لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی ہونے کی صورت میں بھی مناسب نہیں۔ جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی۔اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

توحید کی خاطر اصحاب کہف کی بے مثل قربانیاں

وہ لوگ تین سو سال تک مشرکوں کے مظالم کا نشانہ بنتے رہے

حضرت مصلح موعود کی بے نظیر تحقیق کا خلاصہ۔ حضور کے الفاظ میں

ب۔ بشیر

قرآن مجید میں اصحاب الکھف والرقیم کے حالات بیان کرنے کے لئے ایک پوری سورۃ الکھف مخصوص کی گئی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے پوری تحقیق کے بعد اس سورۃ کی تشریح و تفصیل تفسیر کبیر جلد چہارم کے صفحہ 403 سے لے کر صفحہ 513 تک بیان فرمائی ہے۔ خاکسار نے جب بھی ان واقعات کو پڑھا تو ایک گہرا تاثر اصحاب الکھف کی عظیم الشان قربانیوں کا ہوتا۔ کچھ عرصہ قبل یہ خیال پیدا ہوا کہ افادۂ عام کے لئے اور جماعت احمدیہ کے مصروف لوگوں کے لئے اس سورۃ میں بیان فرمودہ اولین مسیحی لوگوں کی بے مثال قربانیوں کو مختصراً پیش کیا جائے۔

حضرت مصلح موعود کی تقریر کا مندرجہ ذیل اقتباس محرک ہوا تو خاکسار کو ہمت ہوئی کہ یہ تو بے حد اہم نکتہ ہے جسے عالمگیر جماعت احمدیہ کے افراد کو پیش نظر رکھ کر قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھتے رہنے کی توفیق ملے گی اور تحریک ہوتی رہے گی۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی تقریر میں فرمایا۔

”بے شک ہماری جماعت نے بہت بوجھ اٹھایا ہوا ہے لیکن جماعت کی مجموعی حالت کو دیکھ کر میں کہہ سکتا ہوں کہ ہماری جماعت نے ابھی اتنی مالی قربانی نہیں کی جتنی پہلی جماعتیں کرتی رہی ہیں۔

میں نے روم میں وہ مقام دیکھا ہے جہاں حضرت مسیح علیہ السلام کے ماننے والے اپنے دشمنوں کی سختیوں اور ظلموں سے بچنے کے لئے رہے تھے۔ بیس میل کے قریب وہ مقام لمبا ہے۔ وہاں عیسائی اپنے گھر بار مال و اموال چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ وہ فاقے پر فاقے اٹھاتے تھے۔ سورۃ الکھف میں ان کا نام اصحٰب الکھف والرقیم رکھا گیا ہے۔ ہم چند گھنٹے کے لئے وہاں گئے مگر کئی دوست وہاں ٹھہرنا برداشت نہ کر سکے۔ حالانکہ وہ لوگ کئی سال تک Decuis (دقیانوس) کے وقت وہاں رہے وہ نہایت تنگ و تاریک مٹی کے غار ہیں۔ سرکاری فوجوں نے ان میں سے جن کو وہاں مارا ان کی قبریں بھی وہیں بنی ہوئی ہیں اور ان پر کتبے لگے ہیں کہ یہ فلاں وقت مارا گیا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے خدا کے لئے سب کچھ چھوڑ دیا تھا اور ایسی ایسی تکلیفیں برداشت کی تھیں جن کا خیال کر کے اب بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں“۔

اس تمہید کے بعد خاکسار تفسیر کبیر کے چند صفحات کا خلاصہ اصحاب الکھف کے عنوان سے پیش کرتی ہے۔

حضرت مصلح موعود رقم طراز ہیں:۔

اصحاب کہف کون تھے کہاں تھے اور ان کے حالات کیا ہیں۔ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے جو صدیوں سے مفسرین کے دلوں میں ہیجان پیدا کرتا چلا آیا ہے۔ میں اس سوال کو حل کرنے کے لئے بعض روایات بیان کرتا ہوں جو اصحاب کہف کے متعلق پرانے مفسروں نے بیان کی ہیں۔

مشہور مؤرخ ابن اسحاق اور بعض دوسرے مصنفوں نے یہ لکھا ہے کہ جب مسیحیوں میں شرک پیدا ہو گیا۔ بتوں کی پوجا اور ان کے لئے قربانی شروع ہو گئی تو ان میں سے کچھ لوگوں کو جو موحد تھے یہ امر برا لگا۔ دقیانوس (Decuis) بادشاہ کے سپاہیوں نے انہیں پکڑ لیا اور بادشاہ کے سامنے پیش کیا۔ اس نے انہیں بتوں کو سجدہ نہ کرنے پر ڈانٹا۔ مگر وہ توحید پر قائم رہے۔ اس پر بادشاہ نے انہیں کچھ مہلت دی کہ اس عرصہ میں سوچ لو۔ انہوں نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور وہاں سے بھاگ کر ایک غار میں چھپ گئے۔

اس کے بعد حضور نے کئی ایک مفسرین اور مؤرخین کی تحقیقات کا نچوڑ پیش کرتے ہوئے حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی تحقیق کا بھی ذکر کیا ہے۔ پھر صفحہ 422 کالم 2 میں آپ تحریر فرماتے ہیں۔

ان کے بعد میں اصحاب کہف کے بارے میں اپنی تحقیق بیان کرتا ہوں۔ میں نے کتاب Catacombs of Rome پڑھی ہے۔ اس کتاب کے مضمون کا خلاصہ یہ ہے کہ مسیحی ابتدائی زمانہ میں مشرک نہ تھے اور اس کا ثبوت اس نے یہ پیش کیا ہے کہ روم کے پاس ایسے غار ملے ہیں جنہیں ابتدائی زمانہ میں مسیحی لوگ رومی حکومت کے ظلم سے بچنے کے لئے چھپ جایا کرتے تھے۔ وہاں بہت سے کتبے پائے گئے ہیں جن میں اس وقت کے حالات ہیں اور ان سے معلوم ہوتا ہے شروع عیسائیت میں شرک کا نام نہ تھا اور وہ لوگ مسیح علیہ السلام کو صرف ایک نجات دہندہ نبی سمجھتے تھے۔ یہ ظلم اس کتاب کے بیان کے مطابق صدیوں تک ہوتا رہا اور جب یہ ظلم زیادہ ہوتا تو وہ لوگ ان مقامات میں جا کر چھپ جاتے اور خفیہ طور پر رسد جمع کر کے وہاں رہتے حتی کہ بعض دفعہ انہیں کئی کئی سال تک وہاں چھپنا پڑا۔ آخر تین سو سال کے بعد جب روم کا بادشاہ عیسائی ہو گیا تو عیسائی موحدین کی یہ تکلیف دور ہوئی۔

پھر آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

کیٹاکومبز (Catacombs) کی تاریخ پڑھنے کے بعد یہ روایات بجائے ہمارا دماغ پریشان کرنے کے ہماری راہنمائی کا موجب ہو جاتی ہیں۔ تاریخ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ فرداً فرداً مسیحیوں پر ظلم تو حضرت مسیحؑ کے واقعہ صلیب سے شروع ہوا تھا مگر بحیثیت جماعت نیرو کے زمانہ میں مسیحیوں پر ظلم شروع ہوئے اور نیرو بادشاہ حواریوں کا ہم عصر ہے۔ اس کا زمانہ حکومت 54ء بعد مسیح سے 68ء بعد مسیح تک ہے۔ (تفسیر کبیر جلد چہارم ص 423,422)

آگے صفحہ 426 میں تحریر ہے کہ پھر ہم کو تاریخ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ Decius (ڈیسس) کے زمانہ میں مسیحیوں پر سختیاں بہت بڑھ گئی تھیں اور قانون بنا کر انہیں سزا دی جاتی تھی اور جو بتوں کو سجدہ نہیں کرتے تھے ان کو مسیحی سمجھ کر قید یا قتل کیا جاتا تھا...... اور اس نے 250ء اور 251ء میں مسیحیوں کے خلاف سخت کے قانون پاس کئے۔

پھر تاریخ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ 311ء میں گالس بادشاہ روم نے مرتے وقت مسیحیوں کے خلاف جو قانون تھا اسے منسوخ کیا۔ قسطنطین شاہ روم 330ء میں عیسائی ہوا اور Theodosis تھیوڈوسس مشرقی رومی کے دور میں مسیحیت بہت پھیل گئی تھی اور پبلک کی طرف سے بھی امن حاصل ہو گیا تھا۔

ان تاریخی شواہد سے ہم پر یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہیرڈوس کے واقعہ سے فلسطین میں اور نیرو کے زمانہ سے لے کر 311ء تک روم میں مسیحیوں پر سخت ظلم ہوئے اور یہ کہ وہ مظالم کے زمانہ میں وہاں سے بھاگ کر ادھر ادھر غاروں میں پناہ لیا کرتے تھے۔

حضرت مصلح موعود سورۃ کہف کی تفسیر (تفسیر کبیر جلد چہارم) کے سلسلہ میں کیٹاکومبز آف روم (Catacombs of Rome) اور انسائیکلوپیڈیا برٹیز کا (Incyclopedia Birtenica) کی تحقیقات کے حوالے دینے کے بعد فرماتے ہیں:۔

”ان واقعات پر نظر ڈال کر ہم کو آسانی سے سمجھ میں آ سکتا ہے کہ اصحاب کہف ابتدائی زمانہ کے رومی مسیحی تھے۔ نیز سینکڑوں سال تک ان پر ظلم ہوتا رہا جس کی ابتداء ایک مسیح کے حواری کے زمانہ میں ہوئی۔ ڈیسیس Decuis کے زمانہ میں ظلم انتہا کو پہنچا اور گالیس کے زمانہ میں ان کو معاف کیا گیا۔ قسطنطین کے زمانہ میں ان کے مظالم قانونی طور پر روکے گئے اور تھیوڈیسس کے زمانہ میں انہیں عام ترقی حاصل ہوگئی۔

”یہ واقعہ ایک جماعت سے یا ایک زمانہ میں نہیں گزرا بلکہ کئی جماعتوں سے مختلف زمانوں میں گزرا ہے۔ یہ واقعہ نیرو کے وقت میں بھی ہوا۔ جبکہ پطرس (حضرت مسیح ابن مریمؑ کے حواری) روم میں موجود تھے۔ یہ واقعہ ڈیسیس (Decuis) کے وقت میں بھی ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ تین سو سال تک مسیحیوں پر ظلم ہوتا رہا اور وہ ظلم کے خاص ایام میں غاروں میں چھپ کر گزارا کیا کرتے تھے۔ ان کی قربانیوں کے کئی واقعات لوگوں میں مشہور ہو گئے تھے۔

اب میں کہف کے بارے میں مختصراً بعض واقعات بتاتا ہوں۔ جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں کہ کہف سے مراد کیٹاکومبز Catacombs ہیں جو زمین دوز تہہ خانوں کا نام ہے۔ رومیوں اور یہود میں رواج تھا کہ وہ مُردوں کو کمروں میں رکھتے تھے۔ رومی حکومت کے بڑے بڑے شہروں میں شہروں سے باہر ایسی جگہیں بنی ہوئی تھیں جو کیٹاکومبز (Catacombs) کہلاتی تھیں۔ جب مسیحیوں پر ظلم ہوئے تو انہوں نے جان بچانے کے لئے ان قبرستانوں میں پناہ لینی شروع کی جس کی دو وجہیں معلوم ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ زمین دوز کمروں میں وہ آسانی سے چھپ سکتے تھے اور بیٹھنے، سونے اور موسم کی شدت سے محفوظ رہنے کا بھی سامان ہوتا تھا۔ دوسرے اس لئے بھی کہ عام طور پر لوگ قبرستانوں سے ڈرتے ہیں اور اس طرح لوگوں کی نظروں سے بچنے کے وہاں امکان زیادہ تھا۔

جب مسیحیوں نے ان جگہوں پر پناہ لینی شروع کی تو پناہ کے دنوں میں انہوں نے زیادہ حفاظت کی خاطر ان کے اندر اور کمرے بنانے شروع کر دیئے۔ اسی طرح جو لوگ شہید ہوتے تھے ان کی لاشوں کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے بھی وہ ان کو تہہ خانوں میں لا کر دفن کر دیتے تھے اور چونکہ یہ سلسلہ تین سو سال تک چلا گیا تھا۔ اس لئے یہ تہہ خانے اس کثرت سے ہو گئے کہ بعض لوگوں کے اندازے کے مطابق وہ پندرہ میل کی لمبائی تک چلے گئے۔

چونکہ ظلم یکساں نہیں چلتا۔ درمیان میں بعض بادشاہ نرمی کرنے لگ جاتے تھے اور مسیحی پھر واپس شہر میں آ جاتے تھے۔ پھر جب سختی کا دور آتا تو بھاگ کر ان جگہوں میں چھپ جاتے تھے اور معلوم ہوتا ہے کہ بعض دفعہ انہیں وہاں مہینوں یا سالوں رہنا پڑتا تھا۔ کیونکہ ان کے اندر سکولوں اور گرجوں کے کمرے بھی پائے گئے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ تہہ خانے تین منزلوں میں بنے ہوئے ہیں اور 1924ء میں انگلستان جاتے ہوئے روم میں میں نے خود ان کو اپنی آنکھ سے دیکھا ہے۔ پہلی منزل کے کمروں کو تو انسان بغیر زیادہ تکلیف کے دیکھ سکتا ہے۔ دوسری منزل میں بہت دم گھٹتا ہے اور تیسری منزل یعنی سب سے نیچے تہہ خانے میں جانا تو نمی اور تاریکی کی وجہ سے قریباً ناممکن ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ ان تہہ خانوں کو مسیحیوں نے اپنی ضرورت کے مطابق اس

طرح بنالیا تھا جیسے بھول بھلیاں ہوتی ہیں اور حفاظت کے مندرجہ ذیل طریق ان میں استعمال کئے گئے ہیں:

1۔وہ لوگ دروازوں پر کتے رکھتے تھے تا اجنبی آدمی کے آتے ہی ان کو اس کے بھونکنے سے علم ہوجائے۔

2۔زمین دوز کمرے جن میں وہ رہتے تھے جہاں سے ان میں زمین کی سطح پر سے داخل ہونے کا راستہ تھا وہاں مٹی کی سیڑھی نہیں ہوتی تھی بلکہ لکڑی کی سیڑھی رکھتے تھے تا کہ اپنا آدمی اترنے کے بعد وہاں سے سیڑھی ہٹائی جاسکے اور تا کہ دشمن آئیں تو فوراً کمروں میں نہ پہنچ سکیں۔

3۔لیکن اگر وہ کود کر یا اپنے ساتھ سیڑھیاں لاکر اتر ہی آئیں تو اس کے آگے حفاظت کا یہ انتظام کیا گیا تھا کہ ہر کمرہ سے چار راستے بنادیئے گئے تھے۔ان میں سے ایک راستہ تو اگلے کمرے کی طرف جاتا تھا اور باقی راستے کچھ دور جا کر بند ہوجاتے تھے۔اس کا یہ فائدہ تھا کہ عیسائی تو واقف ہونے کی وجہ سے جھٹ اگلے کمرہ کی طرف دوڑ جاتے تھے اور تعاقب کرنے والے غلط راستے کی طرف چلے جاتے اور آگے راستہ بند دیکھ کر پھر دوسرے راستہ کی طرف لوٹتے۔اس طرح بار بار غلط راستوں کی طرف جانے کی وجہ سے بھاگنے والے عیسائیوں سے بہت پیچھے رہ جاتے تھے۔اول تو یہ تعاقب ہی پولیس کو پریشان کردیتا تھا لیکن اگر آخری حد تک تعاقب کر بھی لیتے۔

4۔تو مسیحی دوسری منزل یعنی نچلے تہہ خانوں میں چلے جاتے جو پہلوں سے زیادہ تنگ، زیادہ تاریک اور زیادہ پیچیدہ ہیں۔اگر بالفرض یہاں تک بھی کامیاب تعاقب کیا جاتا تو

5۔ان سے نیچے تیسرے تہہ خانے بھی موجود تھے جن میں ہم لوگ تو دو چار منٹ بھی نہیں ٹھہر سکے۔گو اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اب وہ گر کر بہت زیادہ نم ناک ہوگئے ہیں۔مگر بہرحال وہ بھیانک جگہیں ہیں جہاں غالباً صرف تعاقب کے وقت میں تھوڑی دیر کے لئے مسیحی پناہ لیتے تھے۔چونکہ سارے راستوں کی لمبائی کئی سو میل تک جاتی ہے۔ظاہر ہے کہ ان جگہوں میں عیسائیوں کا پکڑنا آسان کام نہ ہوتا تھا۔مگر گورنمنٹ آخر گورنمنٹ ہوتی ہے کئی دفعہ پولیس پکڑ بھی لیتی تھی اور وہ پولیس لوگوں کو قتل کردیتی تھی۔ میں نے ایسے شہداء کی بہت سی قبریں وہاں دیکھی ہیں۔ہم نے بعض کتبے پادری سے پڑھوا کر معلوم کیا۔ان میں وہ دردناک واقعات لکھے ہوئے ہیں جو شہادت کے وقت ان کو پیش آئے۔

قریب زمانہ میں جو نئی قبریں اور کتبے دریافت ہوئے ہیں ان میں ان لوگوں کی قبریں بھی ملی ہیں جن کے پاس پطرس ٹھہرے تھے یا جن کا بائبل میں ذکر ہے

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا)

ڈیسیس (Decuis) کے وقت میں چونکہ قانون بنا دیا گیا تھا کہ مسیحی بتوں کو سجدہ کرنے پر مجبور کئے جائیں اور بہت سختی سے مسیحیوں کو مارا جاتا تھا۔یہ زمانہ قریباً سارے کا سارا عیسائیوں نے کیٹا کومبز (Catacombs) میں گزارا۔سوائے ان کے جنہوں نے ڈر کر مذہب کو ظاہراً خیر باد کہہ دیا۔اس لئے اس زمانہ میں اصحاب کہف نے ایک شاندار مثال قربانی کی پیش کی تھی۔

خلاصہ کہ اصحاب کہف کے واقعہ میں مسیحیوں کے ابتدائی زمانہ کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ مسیحی قوم کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ وہ بت پرستی کے خلاف جہاد کرتے تھے اور شرک سے بچنے کے لئے انہوں نے صدیوں تک بڑی بڑی قربانیاں کیں۔لیکن انتہا اس طرح ہوئی ہے کہ اصلی دین کا کوئی نشان بھی مسیحیوں میں نہیں پایا جاتا۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص422 تا427)

آیت نمبر 11 سے معلوم ہوتا ہے وہ نوجوانوں یا شریف سخی لوگوں کی ایک جماعت تھی جو اپنے رب پر ایمان لائی تھی۔کیونکہ دینی کاموں میں زیادہ تر نوجوان ہی حصہ لیتے ہیں۔آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے والے زیادہ تر آپ سے کم عمر کے لوگ تھے۔

وزدنهم هدی ......اور ہم نے ہدایت میں ان کو زیادہ کردیا تھا۔یعنی ان قربانیوں کی وجہ سے ہم نے ان کے ایمانوں کو بہت بڑھا دیا تھا......فتية سے یہ بھی مراد ہوسکتی ہے کہ مختلف پناہ لینے والی پارٹیوں میں سے کسی خاص پارٹی کا جو سب سے زیادہ قربانی کرنے والی تھی اس کا اس جگہ ذکر کیا گیا ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس آیت میں کسی خاص جماعت کا ذکر نہ ہو بلکہ یہ مراد ہو کہ شریف مسیحی جو اپنے دین میں پکے ہوں ایسا کیا کرتے تھے اور اس طرح اس آیت میں کہ تین سو سال کے عرصہ میں جس قدر لوگوں نے قربانیاں کی تھیں سب ہی کا ذکر ہو۔میں ذاتی طور پر ان آخری معنوں کو ترجیح دیتا ہوں۔ (تفسیر کبیر جلد چہارم ص427)

معروف سکالر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے قلم سے

روزہ نئی طاقت اور توانائی کا پیغام ہے

حیوانوں اور درختوں میں فاقہ کشی کا سلسلہ اور اس کے فوائد

پیرس میں ایک کتاب شائع ہوئی ہے جسے ایک یورپین غیر مسلم (غالباً کیتھولک) ڈاکٹر جوفرائے نے لکھا ہے۔اس کا عنوان ''روزہ'' ہے۔اسے پڑھتے ہوئے مجھے بعض عجیب وغریب باتیں معلوم ہوئیں۔اس کا کہنا ہے کہ روزہ طبی نقطہ نگاہ سے بھی انسانوں کے لئے مفید ہے۔

وہ ایک دلچسپ انکشاف کرتا ہے کہ روزہ انسانوں میں ہی نہیں بلکہ کائنات کی اور چیزوں، مثلاً درختوں اور حیوانوں میں بھی پایا جاتا ہے۔اگرچہ اس کا ہمارے موضوع سے کوئی براہ راست تعلق نہیں تاہم آپ کی دلچسپی کے لئے عرض کرتا ہوں۔ جہاں تک حیوانوں کا تعلق ہے ان کے متعلق اس نے ذکر کیا ہے کہ ایسے وحشی جانور جو بالکل فطری حالت میں رہتے ہیں۔جس زمانے میں برف باری ہوتی ہے، انہیں کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں ملتی اور بعض اوقات اس کا سلسلہ کئی کئی مہینوں تک جاری رہتا ہے۔جن علاقوں میں برفباری شدید ہوتی ہے۔وہاں برف کی وجہ سے مہینوں تک زمین نظر نہیں آتی۔اس صورت میں ایسے جانور جو اپنی غذا خود حاصل کرتے ہیں، انہیں کوئی چیز نہ کھانے کو ملتی ہے نہ پینے کو، اس کے باوجود وہ نہیں مرتے۔اس نے لکھا ہے کہ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جانور، پرندے، سانپ وغیرہ سب پہاڑوں کی غاروں میں چلے جاتے ہیں اور وہیں سو جاتے ہیں اس کو Hibernation کہتے ہیں۔یعنی سردی کے زمانے کی نیند۔اس کا سلسلہ ہفتوں بلکہ مہینوں تک جاری رہتا ہے۔وہ بیان کرتا ہے کہ یہ نہ کھانے اور نہ پینے کی حالت، یعنی روزے کے باعث ان جانوروں میں نئے سرے سے جوانی آجاتی ہے۔جب سردیوں کا زمانہ ختم ہوجاتا ہے اور بہار کا موسم آنے لگتا ہے تو ایسے پرندے، جو ان غاروں میں ہیں، ان کے پرانے پر جھڑ جاتے ہیں اور نئے پر نکل آتے ہیں۔جن کی طراوت اور رنگوں کی خوشنمائی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نئے سرے سے جوان ہوگئے ہیں۔اسی طرح سانپ کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ اس کی جھلی جھڑ جاتی ہے اور اس کو ایک نئی کھال یا نیا چمڑا ملتا ہے جو چمک دمک میں پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔اس زمانے میں ان جانوروں میں واقعی ایک جوانی سی آجاتی ہے۔انہیں اپنی تعداد بڑھانے کے لئے نر کو مادہ سے ملنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔اس زمانے میں ان فاقہ کئے ہوئے جانوروں میں پہلے سے زیادہ قوت اور پہلے سے زیادہ جوانی آجاتی ہے۔اسی طرح درختوں کے متعلق وہ بیان کرتا ہے کہ سردیوں خصوصاً برفباری کے زمانے میں، درختوں کے سارے پتے جھڑ جاتے ہیں انہیں کوئی پانی نہیں دیا جاتا۔ان کی کسی قسم کی آبپاشی نہیں ہوتی۔گویا وہ روزہ رکھتے ہیں۔روزے کی مدت ہفتوں اور مہینوں تک چلتی ہے یہ روزہ ختم ہونے پر درختوں کو ایک نئی جوانی حاصل ہوتی ہے۔یعنی جو نئی کونپلیں ان میں پھوٹتی ہیں اور نئے پھول اور پھل لگتے ہیں وہ ان درختوں کی نئی جوانی، نئے حسن اور نئی قوت پر دلالت کرتے ہیں۔ ان مشاہدات کی روشنی میں ڈاکٹر جوفرائے کا کہنا ہے کہ انسانوں کو بھی ہر سال روزے رکھنے چاہئیں۔یہ ان کی صحت کے لئے بہتر ہوگا۔یہ ان کو نئی توانائی اور نئی جوانی عطا کریں گے۔اس نے بہت سی لمبی بحثیں کی ہیں کہ آجکل بہت سی بیماریاں ایسی ہیں جن کا ابھی تک کوئی علاج دریافت نہیں ہوا۔ان کا علاج طویل یا مختصر فاقہ کشی، یعنی روزے کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔آخر میں اس نے نتیجہ نکالا ہے کہ انسانوں کو ہر سال سات ہفتے لازماً روزہ رکھنا چاہئے اور ہر ہفتے میں ایک دن روزہ چھوڑ دینا چاہئے۔اس طرح اسے (42=6x7) بیالیس روزے رکھنے چاہئیں۔اسے ہم ان کا چلہ کہہ سکتے ہیں۔اس کی رائے میں انسان کی صحت کو محفوظ رکھنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔یہ ''طبی'' مشورہ عیسائی دینی عقائد واحکام سے متاثر ہے۔

انجیل میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبوت ملنے سے قبل ایک صحرا میں معتکف ہوئے اور مسلسل چالیس دن روزہ رکھا تھا۔ابتدائی عیسائی اس کی یاد میں خود بھی روزہ رکھنے لگے مگر عملدرآمد ہر جگہ یکساں نہ تھا۔439ء سے پہلے شہر روما کے عیسائی صرف تین ہفتے روزہ رکھتے تھے، تو اسکندریہ والے سات ہفتے جن میں سے سارے سنیچر اور اتوار مستثنیٰ ہوتے بجز ایک ''مقدس سنیچر'' کے۔اس طرح چھتیس روزے ہر سال رکھے جاتے تھے، اور وہ خیال کرتے تھے کہ 36 کی تعداد سال کا دسواں حصہ ہے اور مال کی طرح، غذا کا بھی دسواں حصہ ''زکوۃ'' میں دینا چاہئے۔(لیکن عیسائیوں کے ہاں شمسی سال رائج ہے جس کے 365 یا 366 دن ہوتے ہیں۔اس لئے ''سال کا دسواں حصہ'' ایک فرضی امر تھا) اور یوں بھی صبح سے تین بجے تک ہی روزہ رکھا جاتا تھا اور روزہ اکیس سال عمر پر واجب ہوتا ہے۔

سنن ابن ماجہ میں ایک حدیث نبوی بیان ہوئی ہے کہ ''ہر چیز پر زکوۃ ہے، اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔'' ایک اور حدیث یہ بیان کی ہے کہ جو کوئی رمضان کا پورا مہینہ روزے رکھے پھر اس کے بعد کے مہینے شوال میں چھ دن روزے رکھے تو یہ پورا سال روزہ رکھنا متصور ہوتا ہے۔یہ اصل میں اس آیت کریمہ پر مبنی ہے۔کوئی ایک نیکی کرتا ہے تو اسے دس گنا ثواب دیا جائے گا۔یہ بہت ٹھیک بیٹھتا ہے کہ ایک مہینے کے دس مہینے اور چھ دن کے ساٹھ دن یعنی دو مہینے (12=2+10) یا پورا سال) شمار ہوتا ہے ایک اور طریقہ حساب یہ ہے کہ رمضان کبھی انتیس کا ہوتا اور کبھی تیس کا، اور شوال کے باعث کبھی 35 اور کبھی 36 دن روزے رکھے جاتے ہیں جن کا دس گنا کبھی 350 اور کبھی 360 دن ہوں گے جن کا اوسط 355 ہوگا اور قمری سال میں اتنے ہی دن ہوتے ہیں۔

ہندوؤں کے ہاں روزہ ہے لیکن زمانہ اور تعداد زیادہ معین نہیں۔اور لزوم بھی کم ہے۔بانیان مذاہب کی تاریخ پیدائش اور سورج گرہن اور چاند گرہن جیسے اثر انداز کرشمہ ہائے قدرت کے موقعوں پر دیندار لوگ روزہ رکھتے ہیں۔اور سہ پہر کے تقریباً تین بجے افطار کر لیتے ہیں۔میکسیکو کے سرخ فام لوگوں کے دینی

(باقی صفحہ 6 پر)

جوتا سازی کا فن

قدیم دور کا انسان وحشیوں کی سی زندگی بسر کرتا تھا لیکن آہستہ آہستہ جب انسان نے تہذیب کی راہ پر قدم رکھا تو اس نے خود کو سردی اور گرمی سے محفوظ رکھنے کے طریقے تلاش کرنے شروع کر دیئے۔ اس مقصد کے لئے انسان نے جانوروں کی کھالوں سے سادہ لباس تیار کر کے پہننا شروع کیا۔ اسی طرح اپنے پیروں کو نوکیلے پتھروں، کیڑوں مکوڑوں کے کاٹنے اور کانٹوں وغیرہ سے بچانے کے لئے سادہ طریقے اپنانے شروع کر دیئے۔ انسان نے سب سے پہلے جو جوتا بنایا اس میں لکڑی کے بے ہنگم ٹکڑے کاٹ کر اس کے اوپر درخت کی چھال کی پٹیاں اور کسی جانور کی کھال سے تلا کاٹ کر لگایا تھا۔ یوں انسان نے اپنے پیروں کی حفاظت کے لئے جوتے بنانے کا آغاز کیا۔

جوتا سازی کے فن کو چینیوں نے اس وقت بہت ترقی دی جب یورپ کے لوگ سادہ قسم کھڑانویں یا لکڑی کے تلووں والے جوتے، جن کے اوپر چمڑے کی پٹیاں لگی ہوتی تھیں، پہنتے تھے۔ آرائشی سینڈل آج سے تقریباً 5000 سال قبل مشرق بعید میں بنائے گئے اور آج بھی دنیا بھر میں نت نئے ڈیزائن کے سینڈل بنائے جاتے ہیں۔

یونانی جوتے

قدیم یونانی سادہ طرز زندگی کے قائل تھے۔ یہ لوگ ایسے جوتے استعمال کرتے تھے جو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور سینڈل تھا جو پہلے پہل صرف عورتیں ہی پہنا کرتی تھیں۔ بعد میں یونانیوں نے کچھ اس قسم کے جوتے تیار کئے کہ ان میں چمڑا ایڑی کی پچھلی جانب اور پیر کی اطراف پر لگایا جاتا تھا۔ بعد میں ان جوتوں کو ترقی دے کر ٹخنوں تک بند بوٹ بنائے گئے۔ یہ بوٹ پیروں کو اچھی طرح ڈھانپ لیتے تھے۔ یوں پیروں کی حفاظت بھی ہوتی تھی اور چلنے کے دوران بوٹ اترنہیں سکتے تھے۔ اس قسم کے بوٹوں کی تیاری کے بعد فوجی بوٹ بنائے گئے جن کے تلے بالائی حصے کے ساتھ کیلوں کی مدد سے جوڑے جاتے تھے۔

مغربی ایشیا نے کوچک کی ایک سلطنت لیڈیا (Lydia) میں خاص طور پر عورتوں کے لئے رنگا رنگ اور خوبصورت جوتے بنائے جاتے تھے۔ یونانی عورتیں سرخ ارغوانی رنگدار چمڑے سے بنائے گئے موٹے تلوں اور دھاتی بکل والے جوتے پہنتی تھیں۔ ان جوتوں کے اوپر قیمتی پتھر بھی جڑے گئے ہوتے تھے۔ ان کے علاوہ یونانی خواتین کارک کے تلوں والے جوتے بھی بڑے شوق سے پہنتی تھیں۔ یہ جوتے چلتے وقت چوں چوں کی آوازیں پیدا کرتے تھے۔

اہل یونان تھیٹر کے بہت شوقین تھے اور تھیٹر میں کام کرنے والے اداکار کے لباس کو اس کی ذہنی صلاحیتوں کا ایک جز تصور کیا جاتا تھا۔ المیہ اداکاری کرتے وقت اداکار موٹے تلوں والے جوتے پہنتا تھا۔ اس قسم کے جوتے میں اوپر والا حصہ پنڈلی یا گھٹنے تک ہوتا ہے اور ٹخنے پر تسمے سے بندھا ہوتا ہے۔ یہ جوتے Cothurni کہلاتے تھے۔ یونانی زبان میں یہ جوتے Soccus کہلاتے تھے۔ انگریزی کا لفظ ``Sock`` اسی سے نکلا ہے جس کے معنی موزہ یا جراب ہیں۔ ''موزے اور موٹے تلوں والے جوتے'' ایک بہت ہی پرانا انداز ہے اور مشہور انگریز ڈرامہ نگار شیکسپیئر کے دور میں تھیٹر کے پیشے میں بحیثیت مجموعی اپنایا جاتا تھا۔

قرون وسطیٰ میں جوتے

کسی بھی تہذیب کے لوگوں کی روزمرہ استعمال کی اشیاء سے اس کے لوگوں کے مزاج کی عکاسی ہوتی ہے۔ جوتے بھی چونکہ روزمرہ استعمال کی چیزیں ہیں، اس لئے ان کی بناوٹ سے ماضی کی تہذیبوں کی خصوصیات کی بھرپور عکاسی ہوتی ہے۔ قرون وسطیٰ کے لاطینی باشندوں کے جوتے ان کے مزاج کی درشتی کی عکاسی کرتے ہیں جبکہ قسطنطنیہ کے بازنطینی باشندے جو جوتے استعمال کرتے تھے وہ ان کی نمود ونمائش پسندی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسی طرح شمالی یورپ کے ٹیوٹائی (Teutone) لوگوں کے مزاج کی شدت اور نارمن دور کے فرانسیسی اور انگریز نوابوں (Knights) کی رومان پسندی اور شگفتہ مزاجی ان کے جوتوں سے عیاں ہوتی ہے۔ اسی طرح جرمنوں کے پسندیدہ گھٹنوں تک لمبے بھاری جیک بوٹوں کا اگر بازنطینیوں کے چلنے پھرنے والے نازک اور رنگا رنگ جوتوں سے موازنہ کیا جائے تو ان لوگوں کی طبیعتوں کا فرق خود بخود واضح ہو جاتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی علاقے یا خطے کے لوگوں کے جوتوں کی بناوٹ پر اس خطے کی آب و ہوا کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ اسی لئے سینڈل بنانے کا آغاز بحیرہ روم کے گرم ممالک سے ہوا۔ جوتا پوش (Galosh) فرانسیسیوں کی ایجاد ہے۔ ابتدائی جوتا پوش لکڑی سے بنائے جاتے تھے اور ان کے لئے اس قدر موٹی لکڑی استعمال کی جاتی تھی کہ کیچڑ پیروں تک نہ پہنچ سکے۔ ایک زمانہ میں سلاو باشندے اس قسم کے جوتے پسند کرتے تھے جن کے اوپر لکڑی کے آڑے ٹکڑے لگے ہوتے تھے۔ لکڑی کے یہ ٹکڑے برف پر چلتے ہوئے اضافی سہارے کا کام کرتے تھے۔ اس طرز کے جوتوں کو تیرھویں صدی عیسوی کے اطالویوں نے ترقی دی اور انہیں لکڑی کے کندہ کاری والے چوڑے آرائشی پنجوں سے آراستہ کیا۔ قرون وسطیٰ میں درباری اور مصاحب Poulain جوتے استعمال کرتے تھے۔ یہ جوتے سب سے پہلی بار پولینڈ میں بنائے گئے تھے اور Crakow بھی کہلاتے تھے۔ ان کی لمبی نوکوں کو دو زنجیروں سے باندھ کر اوپر اٹھایا گیا تھا۔

سولہویں صدی عیسوی کی ابتداء میں امیر لوگ گھروں میں ہلکے پھلکے اور شکار پر جانے کے مضبوط اور سخت بوٹ استعمال کیا کرتے تھے۔ فرانس میں یہ بوٹ haut de Chausses کہلاتے تھے۔ یہ بوٹ چمڑے سے بنائے جاتے تھے۔ اس قسم کے عورتوں کے بوٹ گھٹنوں تک لمبے ہوتے تھے جبکہ مردوں کے بوٹوں کی لمبائی گھٹنوں سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔ عورتوں کے بوٹوں کے اوپر کی جانب بٹن لگائے جاتے تھے۔ زیادہ اونچی سرخ رنگدار ایڑی والے جوتے بھی فرانس ہی میں سترھویں صدی عیسوی میں متعارف ہوئے، یہ لوئی چہاردہم کا سنہری دور تھا۔ فرانس کی بہت سی تاریخی کتب میں ''سرخ ایڑی والا دور'' کے طور پر اس دور کا ذکر موجود ہے۔

اٹھارھویں صدی کے دوران میں مردوں کے جوتوں میں ایڑی کا سائز نمونے کے مطابق ایک معیار پر آ گیا۔ اب جوتوں کے بالائی حصوں پر چاندی کا بکل لگانا فیشن بن گیا۔ عورتوں میں اونچی ایڑی والے جوتوں کا فیشن مقبول ہو گیا۔ اٹھارھویں صدی کے مصوری کے نمونوں میں وینسی خواتین کو اس قسم کے جوتے پہنے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ ان جوتوں کی ایڑی اس قدر اونچی ہوتی تھی کہ ان کو پہنے ہوئے خواتین پنجوں کے بل کھڑی معلوم ہوتی تھیں۔ انقلاب فرانس سے فیشن میں زبردست تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اب زیادہ عملی نوعیت کے جوتے بننا شروع ہوئے اور لوگوں نے موسم کے مطابق ہلکے پھلکے جوتے اور بھاری بوٹ استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ یہ جوتے آرائش کے بجائے آرام دہ زیادہ ہوتے ہیں۔

موجودہ صدی کے ابتدائی سالوں میں نئے نئے فیشن منظر عام پر آنا شروع ہوئے۔ خواتین میں خاص طور پر نمود اور نوک دار پنجے والے فیشنی جوتے پہننے کے رجحان میں اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ خواتین میں لباس کے رنگ کے جوتے اور ہر نئے فیشن کے مطابق جوتے خریدنے کا رجحان بھی مقبول ہوا۔ یوں جوتوں کی طلب میں زبردست اضافے کے پیش نظر جوتا سازی کے طریقے، خام مال اور مشینیں بھی تبدیل ہو گئیں۔ مثال کے طور پر 1930ء کے عشرے میں جوتا سازی کے شعبے میں ایک انقلابی طریقہ اپنایا گیا جس میں تلے کو بالائی حصے کے ساتھ سینے کے بجائے مضبوطی سے چپکایا جانے لگا۔

چمڑے کی دباغت

جوتے خریدتے وقت سب سے زیادہ قابل غور بات ان میں استعمال کئے جانے والے چمڑے کا معیار ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ جوتا جانور کی کھال سے کس حصے سے بنایا گیا ہے اور اس کی دباغت کس انداز سے کی گئی ہے۔ چمڑے کو کمانے کا اصل مقصد اسے خراب ہونے سے بچانا ہوتا ہے۔ نیز اس کی طاقت اور لچک میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ چمڑے کی دباغت کے بہت سے طریقے ہیں مثلاً مخصوص پودوں اور درختوں کے رس سے چمڑے کی دباغت، پھٹکڑی اور نمکیات سے دباغت، کرومیم سے دباغت اور تیل سے دباغت وغیرہ۔ چمڑے کو اس کے معیار اور قسم کے مطابق کمانے کے لئے مختلف طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ کھالوں کے کسی خاص پور (Batch) سے بہترین چمڑے کے حصول کا انحصار چمڑا کمانے والے کی فنی مہارت پر ہے۔

ہر قسم کے جوتوں کی تیاری کے لئے مختلف جانوروں کی کھالیں استعمال کی جاتی ہیں۔ جوتوں کے تلے عموماً مویشیوں کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں۔ تاہم خاص صورتوں میں بھینس وغیرہ کی کھال سے بھی تلے بنائے جاتے ہیں۔ جوتے کا بالائی حصہ عام طور پر گائے کی کھال سے بنایا جاتا ہے لیکن اس مقصد کے لئے بچھڑے، مینڈھے، بکری، ٹٹو، چکارا، رینڈیئر اور سانبھر کی کھال بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مگرمچھ، سانپ، چھپکلی، کینگرو اور شارک مچھلی کی کھال سے بھی جوتے بنائے جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ ان جانوروں کی کھالیں کم تعداد میں دستیاب ہوتی ہیں اس لئے ان سے بنائے جانے والے جوتے بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ روزمرہ استعمال کے جوتوں کے لئے گائے کی کھال بہت موزوں ہوتی ہے بشرطیکہ وہ اعلیٰ معیاری کی ہو۔ بعض ممالک میں ناہموار زمین پر چلنے کے لئے گھوڑے اور بھیڑ کی کھال سے جوتے بنائے جاتے ہیں۔

جوتا سازی کے لئے کھال خواہ کسی بھی ذریعے سے حاصل کی گئی ہو، سب سے اہم اور پہلی بات اسے دباغت سے قابل استعمال بنانا ہے۔ ہر جانور کی کھال دباغت کے لئے مخصوص مشینیں استعمال کی جاتی ہیں، حتیٰ کہ ایک ہی جانور کی کھال کے مختلف حصوں سے معیاری چمڑا حاصل کرنے کے لئے مختلف مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔

جوتا سازی کے کچھ طریقے

چمڑے کو کمانے کے بعد اس سے جوتوں کے بالائی حصے کاٹے جاتے ہیں اور ہر ایک کے اوپر سائز کا نمبر علیحدہ علیحدہ لکھ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں جڑاؤ (Assembly) کے شعبے میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں ان کے اوپر استر چڑھا کر ان کی اکٹھی سلائی کی جاتی ہے اور ان میں سجاوٹی چھید بنائے جاتے ہیں۔ اگر کسی جوتے کا ڈیزائن بکل والا ہو تو وہ بکل بھی اسی مرحلے پر لگائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد جوتے کے بالائی حصے کو اندرونی تلے کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور بیشتر

جوتوں میں ان کے درمیان چمڑے کی ایک پٹی بھی لگائی جاتی ہے جو جوتوں کو سخت اور ٹھوس بناتی جاتی ہے۔ یہ عمل ایک مشین کے ذریعے کیا جاتا ہے جو ایک خمدار سوئی اور موم دار مضبوط دھاگے سے سلائی کرتی ہے۔ آج کل جوتا سازی کی صنعت میں جوتے کے بالائی حصے کو تلے کے ساتھ جوڑنے کے لئے قدرتی یا مصنوعی ربڑ سے بنایا گیا مضبوطی سے چپکنے والا سلوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ جوتے کے جوڑے جانے والے حصوں پر سلوشن اچھی طرح پھیلا کر انہیں ایک ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے اور جوڑ کے اوپر زبردست دباؤ ڈالا جاتا ہے تاکہ یہ کھل نہ سکے۔ جوتے میں ایڑی سب سے آخری میں سلوشن یا کیلوں کی مدد سے لگائی جاتی ہے۔ آج کل جو جوتے بازار میں دستیاب ہیں ان کے پلاسٹک یا ربڑ کے تلوں میں ایڑی بھی بنی ہوتی ہے اس لئے ان میں ایڑی بعد میں لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جوتا تیار ہو جانے کے بعد اس کی پلک نوک سنواری جاتی ہے اور اسے چمکدار بنانے کے لئے اس کے اوپر موم یا پالش لگایا جاتا ہے۔ آج کل چمڑے کے علاوہ مصنوعی چمڑے (Rexine) اور کینوس سے بھی جوتے تیار کیے جاتے ہیں جو ہلکے پھلکے اور آرام دہ ہونے کے ساتھ ساتھ سستے بھی ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ روزمرہ گھریلو استعمال کے لئے پلاسٹک اور ربڑ کی چپلیں اور بارش کے دنوں میں پہننے کے لئے گھٹنوں تک لمبے ربڑ کے بوٹ بھی بنائے جاتے ہیں۔

دور جدید میں مشینوں سے جوتے بنائے جانے کے علاوہ ہاتھ سے بھی بنائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے دیہاتوں میں آج بھی موچی ہاتھ سے جوتے تیار کرتے اور ان کے اوپر نت نئے نمونے بناتے ہیں۔ اس قسم کے جوتے بہت پائیدار ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں پشاوری اور کوہاٹی مردانی چپلیں مضبوطی اور پائیداری میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ ان کے علاوہ ملتانی کھسے جن کے اوپر تلے کے تاروں سے کڑھائی کی جاتی ہے، قیمتی ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ یہ کڑھائی دیکھنے میں بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ خواتین کی ملتانی کڑھائی والی چپلیں بھی بہت مشہور ہیں۔ ان چپلوں کے اوپر چھوٹے چھوٹے شیشے (آئینے) بھی لگائے جاتے ہیں۔ ملتان کے علاوہ شرق پور اور قصور کے کھسے اور چپلیں بھی بہت مقبول ہیں۔

جوتوں کے سائز

جوتوں کے لئے معیاری سائز 8، ساڑھے آٹھ، 9 اور اس سے زیادہ ایڈورڈ دوم کے حکم پر 1324ء میں مقرر کئے گئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کسی شخص نے یہ معلوم کیا تھا کہ بڑے سے بڑے انسانی پیر کی لمبائی 39 جو دانوں (Barley Corns) کے برابر ہوتی ہے جبکہ ایک جودانہ کی لمبائی 1/3 انچ کے برابر ہوتی ہے۔ یوں بڑے سے بڑے جوتے کا سائز 13 انچ بنتا ہے۔ اس سے چھوٹے جوتے بنانے کے لئے ہر سائز میں ایک جودانہ کے برابر لمبائی کم کر دی جاتی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ میں جوتا سازی کی صنعت میں آج بھی یہی نظام اپنایا جاتا ہے جبکہ دیگر ملکوں میں جوتوں کے سائز ماپنے کے لئے مختلف پیمانے استعمال کیا جاتا ہے جس کی ایک اکائی 2/3 سینٹی میٹر کے برابر ہوتی ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

ترتیب: طاہر شہزاد صاحب

ہماری دنیا اور اس کی آبادیاں

اعداد و شمار کی نظر سے

زمین کے خطے

براعظم	رقبہ کلومیٹر	دنیا کے رقبہ کا فیصد
افریقہ	30,366,000	20.2
انٹارکٹیکا	14,000,000	9.3
ایشیا	44,972,000	30.0
آسٹریلیا	7,682,000	5.1
یورپ	9,920,000	6.6
نارتھ امریکہ	24,392,000	16.3
ساؤتھ امریکہ	17,819,000	11.9
بحرالکاہل کے جزائر	823,000	0.6

بلندترین چوٹیاں اور گہرائیاں

براعظم	بلندترین چوٹی فٹ/میٹر	عمیق ترین گہرائی فٹ/میٹر
افریقہ	ماؤنٹ کیلی مینزاور تنزانیہ (5,895)18,340	لیک ایسال، جبوٹی (156)512
انٹارکٹیکا	ونسون ماسیف (5140)16864	نامعلوم
ایشیا	ماؤنٹ ایورسٹ نیپال چین (8,848)29,028	بحر مردار، اسرائیل اردن (400)1,312
آسٹریلیا	ماؤنٹ کاسشکو آسٹریلیا (2228)7,310	لیک آئیر، آسٹریلیا (15)49
یورپ	ماؤنٹ البرس، رشیا (5642)18,510	بحیرہ کسپیئن، روس (29)94
نارتھ امریکہ	ماؤنٹ میکنلے امریکہ (6194)20,320	وادی موت، امریکہ (86) 282
ساؤتھ امریکہ	ماؤنٹ ایکونکاگوا ارجنٹائن (6960)22,834	پٹینسو لا ولویز ارجنٹائن (40)131

بڑی جھیلیں

جھیل	مربع کلومیٹر
کسپیئن ایشیا اور یورپ	372,000
سپیریئر، نارتھ امریکہ	82,103
وکٹوریہ، افریقہ	69,484
ہوران نارتھ امریکہ	59,699
مشی گن، نارتھ امریکہ	57,757
ایرل، ایشیا	40,000
ٹانگانیکا، افریقہ	32,893
بیکال، ایشیا	31,499
گریٹ بیر، نارتھ امریکہ	31,153
نیاسا ملاوی، افریقہ	28,749
گریٹ سلیو، نارتھ امریکہ	28,570
ایری، نارتھ امریکہ	25,667
ونی پگ، نارتھ امریکہ	24,390
اونٹیریو، نارتھ امریکہ	19,016
چاڈ، افریقہ	17,800

بڑے دریا

دریا	کلومیٹر
نیل، افریقہ	6,650
ایمزون، جنوبی امریکہ	6437
ینگزی، ایشیا	6300
مسی سپی، مسوری نارتھ امریکہ	6020
ین زے، ایشیا	5,540
ہوآنگ، ایشیا	5,464
اوب، ایشیا	5,409
پارانا، جنوبی امریکہ	4,880
کانگو، افریقہ	4,700
آمور ایشیا	4,444
لینا، ایشیا	4,400
میکانگ، ایشیا	4,350
میکنزی، شمالی امریکہ	4,241
نائیجر، افریقہ	4,200
زیمبیزی، افریقہ	3,540

(ماخذ ورلڈ اٹلس، کینیڈا)

بڑے بڑے شہر بلحاظ آبادی

1۔ ٹوکیو، جاپان 28,025,000
2۔ میکسیکو سٹی، میکسیکو 18,131,000
3۔ ممبئی، بھارت 18,042,000
4۔ ساؤپاؤ، برازیل 17,711,000
5۔ نیویارک سٹی، امریکہ 16,626,000
6۔ شنگھائی، چین 14,173,000
7۔ لیگوس، نائیجیریا 13,488,000
8۔ لاس اینجلس، امریکہ 13,129,000
9۔ کولکتہ، بھارت 12,900,000
10۔ بیونس آئرس ارجنٹائن 12,431,000
11۔ سیول، جنوبی کوریا 12,215,000
12۔ بیجنگ، چین 12,033,000
13۔ کراچی، پاکستان 11,774,000
14۔ دہلی، بھارت 11,680,000
15۔ ڈھاکہ، بنگلہ دیش 10,979,000
16۔ منیلا، فلپائن 10,818,000
17۔ قاہرہ، مصر 10,772,000
18۔ اوساکا، جاپان 10,609,000
19۔ ای او ڈی جینیرو، برازیل 10,556,000
20۔ تائن جین، چین 10,239,000

نوٹ: اس وقت دنیا کے 100 بڑے شہروں کی آبادی 3 ملین اور 28 ملین کے درمیان ہے۔

چند مشہور شہروں کی ترتیب اس طرح ہے۔

پیرس 22 آبادی 9,638,000
ماسکو 24 آبادی 9,299,000
لندن 25 آبادی 7,640,000
لاہور 36 آبادی 6,030,000
ٹورانٹو 49 آبادی 4,657,000
واشنگٹن 62 آبادی 3,918,000

(ماخذ یو ایس شماریاتی بیورو، ٹائم اٹلس آف دی ورلڈ ایڈیشن: 10)

(بقیہ صفحہ 4)

سرکردہ سالانہ 160 دن روزہ رکھتے ہیں، بعض ممالک میں قدیم زمانے میں موسم بہار میں روزہ رکھنا واجب کیا گیا تھا تاکہ غیرشادی شدہ لوگوں میں زناکاری کم ہو۔ ایک حدیث میں بھی ہے کہ کسی کے پاس بیوی نہ ہو تو باعفت رہنے کے لئے روزہ رکھا کرے۔

(ماخوذ: خطبات بہاولپور صفحہ 175 تا 177)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62932 میں

Ishaque Ennison

ولد Kobina Ennison پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 90x100 فٹ مالیتی/-3000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Ennison گواہ شد نمبر 1 Ayyub Yusnnus گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62933 میں Kofi Abudu

ولد Ibrahim Nymekye پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kofi Abudu گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62934 میں Al-Hassan Kerc

ولد Kare Danko Albert پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Al-Hassan Kare گواہ شد نمبر 1 فضل احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ

مسل نمبر 62935 میں

Ishaque Suleman

ولد Musa Kwame Pontoh پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Suleman گواہ شد نمبر 1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 مصطفے بن سعید

مسل نمبر 62936 میں Amba Jannat

بنت Kobina Gyan پیشہ ٹریڈنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Amba Jannat گواہ شد نمبر 1 ابراہیم عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 یوسف عبدالرحمٰن

مسل نمبر 62937 میں

Jameda Yusuf Entsic

بنت Yusuf Abdul Rahman پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-180000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Jaameda Yusef Entsie گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62938 میں Sakina Adam

زوجہ Adam.K.Tandoh پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sakina Adam گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62939 میں

Adam Muhammad

ولد Muhammad Kojsim P.A. پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 6 ایکڑ/-6000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Muhammad گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62940 میں Aysha Qwasima

زوجہ Ahmad Abbam پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aysha Qwasima گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 ابراہیم اسحاق

مسل نمبر 62941 میں

Suleman Adam Obroyni

ولد Adam Kwekono پیشہ فارمر عمر 92 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ مالیتی/-20000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان زیرتعمیر برقبہ 100x100 مالیتی/-50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-10000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suleman Adam Obronyi گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Utiman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62942 میں ابوبکر عبداللہ اینڈرسن

ولد عبداللہ بن سعید اینڈرسن پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 80x100 مالیتی اندازاً -/120000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان برقبہ 170x117 مالیتی اندازاً -/600000000 غانین کرنسی۔ 3۔ مکان برقبہ 80x60 مالیتی اندازاً -/800000000 غانین کرنسی۔ 4۔ مکان برقبہ 60x100 مالیتی اندازاً -/8000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/112000000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابوبکر عبداللہ اینڈرسن گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah.Snr

مسل نمبر 62943 میں Issah dimdie

ولد Mumumni پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1984175 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Issah Dimdie گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62944 میں

Adam Kobwa Applah

ولد Omar Kwesi Otoo پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی 15 ملین غانین کرنسی۔ 2۔ تین عدد گاڑیاں مالیتی 99 ملین غانین کرنسی۔3۔ مکان زیر تعمیر برقبہ 200x160 مالیتی 80 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنسز مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Kobina Appiah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Uthman

مسل نمبر 62945 میں

Dawood Musa Mensa

ولد Dawod Kweku Mankoh پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dawood Musa Mensa گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62946 میں

Mohammad Nyakoh

ولد Lateef Eduah پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Nyarkoh گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62947 میں

Ahmad Kobina Andoh

ولد Musa Kobina Adaspeh پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع غانا مالیتی 24 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Kobina Andoh گواہ شد نمبر 1 Shuaib.K.Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Al Quah

مسل نمبر 62948 میں Lateef Agyare

ولد Yaw Lateef پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع غانا مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Lateef Agyare گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62949 میں

Jibraeel Quausah

ولد Ahmad Amsah پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 80x80۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jibraeel Quausah گواہ شد نمبر Shuaib Kofi Asiedu1 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62950 میں Ahmad Abbam

ولد Idriss Kofi Armah پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Abbam گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62951 میں

Ishaque Bin Jibraeel

ولد Jibraeel Kwesi پیشہ آٹو مکینک عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسحاق بن جبرئیل گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Abdul.R.Musah

مسل نمبر 62952 میں

Mohammad Ackonu

ولد Papa Kojo Mohammad پیشہ ٹیچنگ عمر

52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad.K.Ackonu گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62953 میں

Ibrahim Kojo Arhin

ولد Jibrael Kweku ARhin پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Kojo Arhin گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62954 میں

Adam Kofi Kyer

ولد Issah Kweku پیشہ ڈرائیور عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/80000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Kofi Kyer گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 ابوبکر بن عبداللہ

مسل نمبر 62955 میں Adam Baadu

ولد Abdullah Appiah پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Baadu گواہ شد نمبر 1 Mustapha گواہ شد نمبر 2 Issah addae

مسل نمبر 62956 میں

Muhammad Ahmad

ولد Ahmed Kwme پیشہ ٹیلر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 Mustapha گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 62957 میں Essah Essuman

ولد Yaqub Essuman پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Essah Essuman گواہ شد نمبر 1 Mustapha گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 62958 میں

Abdus Salam Mensah

ولد Ishaque.K.Mensah پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdus Salam Mensah گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Acquah گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62959 میں Hajira Andoh

زوجہ Ahmad Koandoh پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Hajirah Andoh گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62960 میں Saeed Foroko

ولد Zakaria Yahya Foroko پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saeed Foroko گواہ شد نمبر 1 Abdul Samad Issah گواہ شد نمبر 2 Yusuf Quainoto

مسل نمبر 62961 میں

Etuaful Kwesi Rashid

ولد Nurudeen Etuaful پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Etuaful Kwesi Rashid گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 62962 میں عزیز احمد شہزاد

ولد شریف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 راغب زین الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaleng

مسل نمبر 62963 میں سمیعہ نورین

بنت عبداللطیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر

18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانگ کانگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1666 ہانگ کانگ ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ نورین گواہ شد نمبر 1 سید بشارت علی ولد ارشاد احمد ہاشمی گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد احمد دین

مسل نمبر62964میں عبدالاحد

ولد غلام حسین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع فرانس مالیتی -/315000 یورو جو بینک قرض سے لیا ہے۔2۔حصہ از مکان واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ حصہ برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالاحد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ملک محمد جمیل گواہ شد نمبر2 اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت علی

مسل نمبر62965میں ڈاکٹر اعجاز اللہ خان

ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ مرحوم قوم کھوکھر پیشہ سرجن Cardic عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔گاڑی مالیتی اندازاً -/12000 یورو۔2۔مکان واقع سپین مالیتی -/270000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر اعجاز اللہ خان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد امین

مسل نمبر62966میں کوثر اقبال صدیقی

ولد محمد اقبال صدیقی مرحوم قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کوثر اقبال صدیقی گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 ملک طارق محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر62967میں فوزیہ تبسم

زوجہ خواجہ عبدالقدیر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/3450 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین مرحوم

مسل نمبر62968میں زاہدہ رسول

زوجہ شاہد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور200 گرام اندازاً مالیتی -/3000 ڈالر کینیڈین۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ رسول گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد طیب ولد چوہدری ایم صدیق گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر62969میں عبدالباسط

ولد عبدالغنی مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ دکان واقع ریلبازار گوجرانوالہ کا 1/4 حصہ۔2۔فیکٹری واقع گوجرانوالہ کا 1/4۔ 3۔ مکان 11 مرلہ واقع پیپلز کالونی گوجرانوالہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/280 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یاسین خان

مسل نمبر62970میں

Alhaji Muhammad Kallon

ولد Alhaji Lansana Kallon پیشہ کاربار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔پلاٹ برقبہ 80x80 مالیتی -/800000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Muhammad Kallon گواہ شد نمبر1 Yakuba Kumara گواہ شد نمبر 2 Mohammad.S.Jalil

مسل نمبر62971میں

Sylvester Keifala Moiforay

ولد Chief Baimba Moiforay (Late) پیشہ ملازمت عمر54 سال بیعت 1980ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ مالیتی -/1000000 سیرالیون کرنسی۔2۔چار پلاٹ مالیتی -/4000000 سیرالیون کرنسی۔ 3۔ مکان مالیتی -/10000000 سیرالیون کرنسی۔ 4۔ زرعی اراضی 5 1/ ایکڑ مالیتی -/5000000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/584000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sylvester Keifala Moiforay گواہ شد نمبر 1 محمد ایس جلیل گواہ شد نمبر 2 Yaquba Kumara

مسل نمبر62972میں Salima Din

زوجہ Meer.H.Din پیشہ کاروبار عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Salima Din گواہ شد نمبر1 رفیع احمد ولد شیخ محمد رفیق

مرحوم گواہ شد نمبر2 محمود اے فاروقی ولد عبدالعلیم

مسل نمبر 62973 میں امۃ الشکور

زوجہ عبدالحفیظ قوم میر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 115 گرام مالیتی -/100000 روپے۔2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر1 میر غلام احمد نسیم ولد صالح محمد گواہ شد نمبر 2 میر شریف احمد ولد میر غلام احمد نسیم

مسل نمبر 62974 میں ناہید کوثر ولی اللہ

زوجہ محمد اقبال ولی اللہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید کوثر ولی اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولی اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان ولد صلاح الدین خان

مسل نمبر 62975 میں علی مرتضےٰ

ولد Howard Smith پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1991ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4197.84 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی مرتضےٰ گواہ شد نمبر1 ملک احمد ملک ولد ملک عبدالحمید گواہ شد نمبر2 خالد احمد عطاء ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 62976 میں ماریہ احمد

بنت مبارک احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/381.96 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1542.66 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز ملک ولد اعجاز اے ملک گواہ شد نمبر2 اعجاز اے ملک ولد ملک عبدالحمید

مسل نمبر 62977 میں زہرہ جبین

زوجہ کبیر احمد ظہیر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولہ مالیتی -/2600 ڈالر 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زہرہ جبین گواہ شد نمبر1 ساجد محمود ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل الحق

مسل نمبر 62978 میں ثمرہ سعدیہ احمد

بنت ظریف احمد قوم ماگرہ پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/2000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4338 ڈالر ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ سعدیہ احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی گواہ شد نمبر2 رشید احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

(بقیہ صفحہ 2)

درس القرآن	2-15am
تلاوت	3-45 am
تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں	5-00 am
درس القرآن	6-20 am
طب وصحت۔ہماری جلد	7-25 am
درس حدیث	8-05 am
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	8-30 am
تلاوت	9-20 am
فرانسیسی سروس	10-00 am
تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں	11-05 am
چلڈرنز کلاس	1-35 pm
انڈونیشین سروس	2-35 pm
درس القرآن	4-00 pm
درس حدیث	5-30 pm
عالمی جماعتی خبریں	5-55 pm
بنگلہ سروس	6-30 pm
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	7-30 pm
خطاب حضور انور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ ہالینڈ 2004ء	8-15 pm
تلاوت	8-45 pm
عربی سیکھئے	10-45 pm
عربی سروس	11-25 pm

درخواست دعا

۞ مکرم اسد رضوان صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم مرزا طارق محمود صاحب فیصل آباد کی بیٹی ارتج طارق بعمر 6 سال جگر کے اردگرد جھلی نما کینسر کی وجہ سے بیمار ہے ڈاکٹروں نے اس کو لاعلاج قرار دے دیا ہے۔جبکہ بظاہر بچی میں کوئی نقص نظر نہیں آتا۔احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی عمر دے اور معجزانہ طور پر اس بیماری سے نجات دے۔آمین

وائٹ ہاؤس

12 اکتوبر امریکہ کی تاریخ میں ایک تو اس اعتبار سے اہم ہے کہ 1492ء میں اس تاریخ کو کرسٹوفر کولمبس نے امریکہ دریافت کیا۔دوسرے اس اعتبار سے کہ ٹھیک تین سو سال بعد 12 اکتوبر 1792ء کو امریکہ کے صدر مقام واشنگٹن ڈی سی میں 1600 پنسلوانیا ایونیو کے مقام پر امریکہ کے قصر صدارت وہائٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

امریکہ کی آزادی کے بعد سے ہی امریکہ کی تمام ریاستوں میں دارالحکومت کے مسئلہ پر رسہ کشی شروع ہوگئی تھی۔ہر ریاست چاہتی تھی کہ صدر مقام اس کی ریاست کا کوئی مقام ہو۔بالآخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی نئے مقام پر دارالحکومت قائم کیا جائے۔جو ایک Neutral Territory ہو۔یعنی وہ مقام کسی بھی ریاست کا حصہ نہ ہو۔16 جولائی 1790ء کو کانگریس نے ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کے قیام کا اعلان کیا۔اور دارالحکومت کا نام امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی نسبت سے واشنگٹن کہلایا۔ڈسٹرکٹ آف کولمبیا ریاست میری لینڈ اور ورجینیا کے درمیان واقع ہے۔

دو برس بعد واشنگٹن ڈی سی میں وہائٹ ہاؤس کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔وہائٹ ہاؤس کے لئے جگہ کا انتخاب جارج واشنگٹن کے جنگ آزادی کے دنوں کے ایک ساتھی Major Pierre Charles L. Enfant نامی ایک فرانسیسی انجینئر نے کیا اور اس عمارت کا نقشہ جیمز ہوبان نامی ایک آئرش آرکیٹیکٹ نے تیار کیا۔

عمارت بن کر مکمل ہوئی تو جارج واشنگٹن کا انتقال ہو چکا تھا اور یوں امریکہ کے پہلے صدر کو وہائٹ ہاؤس میں رہنا نصیب نہیں ہوا۔جان ایڈمز پہلا صدر تھا جس نے وہائٹ ہاؤس میں رہائش اختیار کی۔

یہاں ایک بات دلچسپی سے خالی نہیں اور وہ یہ کہ جب وہائٹ ہاؤس تعمیر ہوا تو نہ تو اس کا رنگ سفید تھا اور نہ ہی اسے وہائٹ ہاؤس کہا جاتا تھا۔اس وقت یہ فقط President's Mansion کہلاتا تھا۔1814ء میں جب انگریزوں نے واشنگٹن پر حملہ کیا تو انہوں نے اس عمارت کو نذر آتش کر دیا۔آگ نے عمارات کو بری طرح نقصان پہنچایا۔چنانچہ 1818ء میں عمارت کی مرمت کی گئی اور آگ کے نشانات چھپانے کے لئے پوری عمارت پر سفید رنگ کر دیا گیا۔یوں یہ عمارت وہائٹ ہاؤس کہلانے لگی۔

۞ مکرم شیخ محمود احمد صاحب شیخ کلاتھ ہاؤس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا پوتا حاشر احمد ابن مکرم شیخ وددود احمد صاحب کے دل میں سوراخ ہے۔لاہور کے ایک ہسپتال میں آئندہ چند روز تک آپریشن متوقع ہے۔احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم انوار الحق صاحب شعبہ مال دارالذکر لاہور کا بیٹا بیمار ہے اور اسلام آباد میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے اس کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

کستان کے بغیر افغانستان میں امن ممکن نہیں

صدر جنرل پرویز مشرف اور افغانستان میں نیٹو افواج کے سربراہ جنرل ڈیوڈ رچرڈ نے دہشت گردی اور طالبان کے خلاف تعاون بڑھانے کیلئے مزید اقدامات پر غور کیا ہے۔ رچرڈ نے کہا کہ افغانستان میں پاکستان کے تعاون کے بغیر امن ممکن نہیں۔ صدر مشرف نے کہا کہ طالبان کو تنہا کرنے کیلئے وزیرستان امن معاہدہ کیا ہے اور اپنی سرزمین دہشت گردی کی کارروائیوں کیلئے استعمال نہیں ہونے دینگے۔ آئی ایس آئی پر تنقید افسوسناک ہے۔ اس نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مؤثر کردار ادا کیا۔ الزام تراشی سے نیٹو یا افغانستان دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیت سکتے۔

شمالی کوریا مزید دھماکے کرے گا

شمالی کوریا نے دھمکی دی ہے کہ امریکہ نے اسے رعایتیں نہ دیں اور پابندی لگائی تو وہ مزید ایٹمی تجربات کرے گا اور ایٹمی ہیڈ وار بھی میزائلوں پر نصب کر دے گا۔ جوہری پروگرام ختم کرنے اور مذاکرات میں شرکت کے خواہاں ہیں مگر اس کا انحصار امریکی رویے پر ہے سلامتی کونسل شمالی کوریا کے جہازوں کو دنیا کے کسی ایئر پورٹ یا بندرگاہ پر رکنے کی اجازت نہ دینے پر غور کر رہی ہے۔

بھارتی الزامات غلط نکلے

ممبئی بم دھماکوں میں پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کے دعوے جھوٹے نکلے۔ دھماکوں کے الزام میں گرفتار 7 اہم ملزمان نے عدالت میں اعتراف جرم سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ پولیس نے مار پیٹ کر سادہ کاغذ پر دستخط لے کر اعتراف جرم کرایا تھا۔ دھماکوں سے کوئی تعلق نہیں نہ آئی ایس آئی کے کہنے پر کارروائی کی۔

افغانستان میں 25 ہلاک

افغانستان میں مختلف جھڑپوں اور بم دھماکوں میں 25 طالبان اور صوبائی پولیس چیف سمیت 8 اہلکار ہلاک جبکہ 10 زخمی ہو گئے۔ نیٹو کی رپورٹ کے مطابق رواں سال 87 خود کش حملے ہوئے۔ ہلاک ہونے والوں کی اکثریت افغانستان کے شہریوں کی تھی۔ 40 سیکیورٹی اہلکار اور 13 غیر ملکی فوجی مارے گئے۔

عراق میں مسجد کے قریب بم دھماکہ

عراقی دارالحکومت بغداد میں ایک مسجد کے قریب بم پھٹنے سے 11۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بم بنانے کے شبے میں 5۔افراد کو گرفتار جبکہ 60۔افراد کو گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔

لیموں کی افادیت

(نیٹ نیوز) لیموں زیادہ تر ڈرنکس کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ اس میں جراثیم ہلاک کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک لیٹر پانی میں لیموں کا رس ایک چائے کا چمچہ شامل کر دینے سے 15 منٹ بعد پانی صاف ہو جاتا ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 12۔اکتوبر

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:43

احمدی احباب کیلئے خوشخبری برطانیہ+جرمنی+امریکہ+کینیڈا+آسٹریلیا
عید گفٹ۔کپڑے۔جیولری اور دیگر سامان بھجوانے پر خصوصی عید پیکیج
ابھی کال کریں لاہور+فیصل آباد+اسلام آباد سے پارسل پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
EXPRESS COURIER LINK (ECL)
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون آفس 047-6214955 موبائل: 0321-7915213

فون: 6211956
لکی میڈیکل سٹور
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائٹر مسرور احمد
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

C.P.L 29-FD